سوال

(685) تصویر کھینچنا اور کھچوانا کیسا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن وحدیث کی روشنی میں تصویر کھینچنا اور کھچوانا کیسا ہے ؟ اگر تصویر کھنچوانا غلط ہے تو مقتیان ازاں علمائے کرام اور علامہ حضرات تصویریں کس بناء پر کھنچواتے ہیں ؟ (محمد ادریس ۔ لاہور) (۱۵ ۔ اگست ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصویر کشی مطلقاً حرام ہے ۔ صحیح حدیث میں ہے ان مصورّوں کو قیامت کے دن عذاب دیا جائے گا اور انھیں کہا جائے گا کہ جو کچھ تم نے بنایا تھا اب اس میں جان بھی ڈالو۔ شرع کی خلاف ورزی کرنے والوں کو بلاامتیاز روزِ جزا اپنا حسابِ عدالت باری تعالیٰ میں خود دینا ہو گا۔ مرتکب سوء کو دیکھ کر برائی پر دلیل ہونا خسارے کا سودا ہے ۔ قرآن مجید نے یہود کے بگڑے ہوئے معاشرے کی تصویر کشی یوں کی ہے ۔

مَثَلُ الَّذينَ حُمِّلُوا التَّورىٰةَ ثُمَّ لَم يَحمِلوها كَمَثَلِ الحِمارِ يَحمِلُ أَسفارًا ۚ بِئسَ مَثَلُ القَومِ الَّذينَ كَذَّبوا بِـٔايـٰتِ اللَّهِ ۚ وَاللَّهُ لا يَهدِى القَومَ الظّـٰلِمينَ ﴿٥﴾ ... سورة الجمعة

''جن لوگوں کے سر پر توراۃ لدوائی گئی پھر انھوں نے اس کے بارِ تعمیل کو نہ اٹھایا اس کی مثال گدھے کی سی ہے جس پر بڑی بڑی آیتوں لدی ہوں جو لوگ ا کی کتابوں کی تکذیب کرتے ہیں اس کی مثال بری ہے ۔ اورا تعالیٰ ظالم لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۔''

آج ہمارا ماحول بھی کچھ اس سے مختلف نہیں ۔ اس حمام میں سب ننگے نظر آتے ہیں ۔ اِلَّا مَن رَّحِمَ رَبِّیْ ا رب العزت جملہ مسلمانوں کو فہم بصیرت سے نوازے ۔ آمین ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد : 3، کتاب اللباس : صفحہ : 491